www.marfateislam.com

اللہ اللہ کے نبی سے — فریاد ہے نفس کی بدی سے

دن بھر کھیلوں میں خاک اڑائی — لاج آئی نہ ذرّوں کی ہنسی سے

شب بھر سونے ہی سے غرض تھی — تاروں نے ہزار دانت پیسے

ایمان پہ موت بہتر او نفس — تیری ناپاک زندگی سے

او شہد نمائے زہر در جام — گم جاؤں کدھر تری بدی سے

گہرے پیارے پرانے دل سوز — گزرا میں تیری دوستی سے

تجھ سے جو اٹھائے میں نے صدمے — ایسے نہ ملے کبھی کسی سے

اُف رے خود کام بے مروّت — پڑتا ہے کام آدمی سے

تو نے ہی کیا خدا سے نادم — تو نے ہی کیا خجل نبی سے

کیسے آقا کا حکم ٹالا — ہم مر مٹے تیری خود سری سے

آتی نہ تھی جب بدی بھی تجھ کو — ہم جانتے ہیں تجھے جبھی سے

حد کے ظالم ستم کے کٹر — پتھر شرمائیں تیرے جی سے

ہم خاک میں مل چکے ہیں کب کے — نکلا نہ غبار تیرے جی سے

اے ظالم میں نباہوں تجھ سے — اللہ بچائے اس گھڑی سے

جو تم کو نہ جانتا ہو حضرت — چالیں چلیے اس اجنبی سے

اللہ کے سامنے وہ گن تھے — یاروں میں کیسے متقی سے

رہزن نے لوٹ لی کمائی — فریاد ہے خضر ہاشمی سے

اللہ کنوئیں میں خود گرا ہوں — اپنی نالش کروں تجھی سے

ہیں پشتِ پناہ غوثِ اعظم

کیوں ڈرتے ہو تم رضا کسی سے